اتوار 5اکتوبر،2025

مضمون۔غیر واقعیت

سنہری متن: **یسعیاہ 55باب 7آیت**

’’شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکار اپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور وہ اْس پر رحم کرے گا اور ہمارے خداوند کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے معاف کرے گا۔‘‘

جوابی مطالعہ: **یسعیاہ 55باب 3،6،8تا12آیات**

3۔کان لگاؤاور میرے پاس آؤاور سنواور تمہاری جان زندہ رہے گی اور میں تم کو ابدی عہد یعنی داؤد کی سچی نعمتیں بخشوں گا۔

6۔جب تک خداوند مل سکتا ہے اْس کے طالب ہو۔جب تک وہ نزدیک ہے اْسے پکارو۔

8۔خداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تمہارے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں۔

9۔کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اْسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں۔

10۔کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتی ہے اور پھر وہ وہاں واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی ہے۔اور اْسی کی روئید گی اور شادابی کا باعث ہوتی ہے تاکہ بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو روٹی دے۔

بائبل کا یہ سبق پلینن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔اسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہو گا۔ وہ انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش
ہو گی وہ اُسے پورا کرے گا اور اِس کام میں جس کے لئے میں نے اُسے بھیجا موثر ہو گا۔

12۔کیونکہ تم خوشی سے نکلو گے اور سلامتی کے ساتھ روانہ کئے جاؤ گے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 139باب23،24آیات

23۔اے خداوند تُو مجھے جانچ اور میرے دل کو پہچان۔ مجھے آزما اور میرے خیالوں کو جان لے۔

24۔اور دیکھ کہ مجھ میں کوئی بری روش تو نہیں اور مجھ کو ابدی راہ میں لے چل۔

2۔ 2تواریخ 33باب2،1،9تا13،15،16آیات

1۔منسی بارہ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں پچپن برس سلطنت کی۔

2۔اور اُس نے اُن قوموں کے نفرت انگیز کاموں کے مطابق جن کو خدا نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا
وہی کیا تھا جو خداوند کی نظر میں برا تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلینن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔اور منسی نے یہوداہ اور یروشلیم کے باشندوں کو یہاں تک گمراہ کیا کہ اُنہوں نے اُن قوموں سے بھی زیادہ بدی کی جن کو خدا نے بنی اسرائیل کے سامنے سے ہلاک کیا تھا۔

10۔اور خدا نے منسی اور اُس کے لوگوں سے باتیں کیں پر اُنہوں نے کچھ دھیان نہ دیا۔

11۔اس لئے خداوند اُس پر شاہِ اسور کے سپہ سالاروں کو چڑھا لایا جو منسی کو زنجیروں سے جکڑ کر اور بیڑیاں ڈال کر بابل کو لے گئے۔

12۔جب وہ مصیبت میں پڑا تو اُس نے خداوند اپنے خدا سے منت کی اور اپنے باپ دادا کے خدا کے حضور نہایت خاکسار بنا۔

13۔اور اُس نے اُس سے دُعا کی۔ تب اُس نے اُس کی دعا قبول کر کے اُس کی فریاد سنی اور اُسے اُس کی مملکت میں یروشلیم میں واپس لایا۔ تب منسی نے جان لیا کے خداوند ہی خدا ہے۔

15۔اور اُس نے اجنبی معبودوں کو اور خداوند کے گھر سے اُس مورت کو اور سب مذبحوں کو جو اُس نے خداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور یروشلیم میں بنوائے تھے دور کیا اور اُن کو شہر کے باہر پھینک دیا۔

16۔اور اُس نے خداوند کے مذبح کی مرمت کی اور اُس پر سلامتی کے ذبیحوں کی اور شکر گزاری کی قربانیاں چڑھائیں اور یہوداہ کو خداوند اپنے خدا کی پرستش کا حکم دیا۔

3۔ یسعیاہ 54 باب 13، 11، 14، 17 آیات

11۔اے مصیبت زدہ اور طوفان کی ماری اور تسلی سے محروم دیکھ میں تیرے پتھروں کو سیاہ ریختہ میں لگاؤں گا۔ اور تیری بنیاد نیلم سے ڈالوں گا۔

13۔اور تیرے سب فرزند خداوند سے تعلیم پائیں گے اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامل ہو گی۔

14۔ تو راستبازی سے پائیدار ہو جائے گی۔ تو ظلم سے دور رہے گی۔ کیونکہ تو بے خوف ہو گی اور دہشت سے دور رہے گی کیونکہ وہ تیرے قریب نہ آئے گی۔

17۔ کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا جائے گا کام نہ آئے گا اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلے گی تو اُسے مجرم ٹھہرائے گی۔ خداوند فرماتا ہے یہ میرے بندوں کی میراث ہے اور اِن کی راستبازی مجھ سے ہے۔

4۔ متی 11 باب 1 آیت

1۔ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا تا کہ اُن کے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے۔

5۔ متی 12 باب 22 تا 25، 30 تا 33، 35، 37 آیات

22۔ اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس میں بدروح تھی۔ اُس نے اُسے اچھا کر دیا، چنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔

23۔ اور ساری بھیڑ حیران ہو کر کہنے لگی کیا یہ ابنِ داؤد ہے؟

24۔ فریسیوں نے سن کر کہا کیا یہ بدوحوں کے سردار بعلزبول کی مدد کے بغیر بدروحوں کو نہیں نکالتا۔

25۔ اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جس بادشاہی میں پھوٹ پڑتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے اور جس شہر یا گھر میں پھوٹ پڑے گی وہ قائم نہ رہے گا۔

30۔ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

31۔اس لیے میں تم سے کہتاہوں کہ آدمیوں کاہر گناہ اور کفر تو معاف کیاجائے گا مگر جو کفر روح کے حق میں ہو وہ معاف نہ کیاجائے گا۔

32۔اور جو کوئی ابنِ آدم کے بر خلاف کوئی بات کہے گا وہ تو اُسے معاف کی جائے گی مگر جو کوئی روح القدس کے بر خلاف کوئی بات کہے گا وہ اُسے معاف نہ کی جائے گی نہ اس عالم میں نہ آنے والے میں۔

33۔یا تو درخت کو بھی اچھا کہو اور اُس کے پھل کو بھی اچھا یا درخت کو بھی برا کہو اور اُس کے پھل کو بھی برا کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے۔

35۔اچھا آدمی اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور برا آدمی برے خزانے سے بری چیزیں نکالتا ہے۔

36۔اور میں تم سے کہتاہوں کہ جو نکمی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دن اُس کا حساب دیں گے۔

37۔کیونکہ تُو اپنی باتوں کے سبب راستباز ٹھہرایا جائے گا اور اپنی باتوں کے سبب قصوروار ٹھہرایا جائے گا۔

6۔ رومیوں 12 باب 1، 2، 9، 10، 16، 21 آیات

1۔پس اے بھائیو۔ میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

2۔اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

9۔محبت بے ریا ہو۔بدی سے نفرت رکھو نیکی سے لپٹے رہو۔

10۔برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔عزت کی رو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔ آپس میں یکدل رہو۔ اونچے اونچے خیال نہ باندھو بلکہ ادنی لوگوں کی طرف متوجہ ہو۔ اپنے آپ کو عقلمند نہ سمجھو۔

21۔ بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعہ سے بدی پر غالب آؤ۔

سائنس اور صحت

1۔ 24:472(تمام)۔30

تمام حقیقت خدا اور اُس کی مخلوق میں ہم آہنگ اور ابدی ہے۔ جو کچھ وہ بناتا ہے اچھا ہے اور جو کچھ بنا ہے اُسی نے بنایا ہے۔ اسی لئے گناہ، بیماری یا موت کی واحد سچائی یہ ہولناک حقیقت ہے کہ غیر واقعیات، غلط عقائد کے ساتھ، انسان کو حقیقی لگتے ہیں، جب تک کہ خدا اُن کا پردہ فاش نہ کر دے۔ وہ حقیقی نہیں ہیں کیونکہ وہ خدا کی طرف سے نہیں ہیں۔

2۔ 3:490۔11

قوتِ ارادی یقین سے پیدا ہوتی ہے، اور یہ عقیدہ انسان کی ہم آہنگی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ انسانی مرضی در اصل ایک حیوانی رجحان ہے، یہ روح کی صلاحیت نہیں۔ اسی لیے یہ انسان پر صحیح طور پر حکومت نہیں کر سکتی۔ کرسچن سائنس بتاتی ہے کہ انسان کی اصل قوتیں سچائی اور محبت ہیں۔ مرضی، ضدی، اندھی اور اندھا دھند ہوتے

ہوئے، بھوک اور جذبات کے ساتھ شراکت کرتی ہے۔اِس تعاون سے اُس کی برائی پیدا ہوتی ہے۔اِس سے اُس کی بے بسی بھی نکلتی ہے، جبکہ ساری طاقت خدا یعنی اچھائی کی ہے۔

3۔ 7:277(خدا کے طور پر)۔12

کیونکہ خدا خود نیک اور روح ہے،اس لئے نیکی اور روحانیت لافانی ہوں گے۔اِن کے متضاد بدی اور مادہ، فانی غلطی ہیں،اور غلطی کا کوئی خالق نہیں ہے۔اگر نیکی اور روحانیت حقیقی ہیں تو بدی اور مادیت غیر حقیقی ہیں اور یہ لامحدود خدا یعنی اچھائی سے ماخوذ نہیں ہو سکتے۔

4۔ 14:396۔20(تا،)،22۔28(تا؛)

اِس گواہی کے تسلیم شدہ جھوٹ کے پیشِ نظر مادی احساس کی گواہی کی تردید کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔تردید مشکل ہو جاتی ہے،اِس لئے نہیں کہ گناہ یا بیماری کی گواہی سچی ہوتی ہے، بلکہ صرف اِس لئے کہ اِس سچائی پر یقین کی مضبوطی، تعلیم کی قوت اور غلط رُخ پر آراء کا بہت زیادہ وزن ہوتا ہے۔

صحیح وقت پر بیماروں کو اُس طاقت کی وضاحت کریں جو اُن کے عقیدے اُن کے جسم پر استعمال کرتے ہیں۔اُنہیں الٰہی اور صحت بخش فہم دیں، جس کے ساتھ اُن کی غلط فہمی کا مقابلہ ہو سکے،اور یوں فانی عقل سے بیماری کی تصویریں مٹا دیں۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ 327: 1۔13(تا دوسرا۔)،22۔24

اصلاح اس سمجھ سے پیدا ہوتی ہے کہ بدی میں کوئی قائم رہنے والا اطمینان نہیں ہے،اور سائنس کے مطابق یہ اطمینان اچھائی کے لئے ہمدردی رکھنے سے پیدا ہوتا ہے، جواِس لافانی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ نہ خوشی نہ درد، نہ بھوک نہ جذبہ مادے سے یا مادے میں وجود رکھ سکتا ہے، جبکہ الٰہی عقل خوشی، درد یا خوف اور انسانی عقل کی تمام تر گناہ آلود بھوک کے جھوٹے عقائد کو نیست کر سکتا ہے۔

انتقام میں اطمینان پانا، کس قدر قابل رحم بدنیتی کا منظر ہے! بعض اوقات بدی انسان کا سب سے زیادہ درست تصور ہوتا ہے، جب تک کہ اچھائی پراُس کی گرفت مضبوط نہیں ہو جاتی۔ پھر وہ بدی پر اپنا دباؤ کھو دیتا ہے، اور یہ اُس کے لئے عذاب بن جاتا ہے۔ گناہ کی تکلیف سے بچنے کا طریقہ گناہ کو ترک کرنا ہے۔ اور کوئی راہ نہیں ہے۔

سزا کے خوف نے انسان کو حقیقی ایماندار کبھی نہیں بنایا۔ غلط کے ساتھ ملنے اور درست کی تشہیر کرنے کے لئے اخلاقی جرأت کی ضرورت ہے۔

6۔ 291: 1۔9

یہ قیاس آرائیاں کہ گناہ معاف کیا جاتا ہے لیکن بھولا نہیں جاتا، کہ گناہ کے دوران خوشی اصل ہو جاتی ہے، کہ جسم کی نام نہاد موت گناہ سے آزاد کر دیتی ہے اور یہ کہ خدا کی معافی گناہ کی تباہی کے علاوہ کچھ نہیں ہے، یہ سب گھمبیر غلطیاں ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ جب آخری نرسنگا پھونکا جائے گا سب ”ایک پل میں“ بدل جائے گا؛ مگر حکمت

کا یہ آخری بُلاوہ تب تک نہیں آسکتا جب تک بشر مسیحی کردار کی ترقی میں ہر ایک چھوٹے بلاوے کو پہلے سے ہی تسلیم نہ کرتے ہوں۔

7۔ 4:3-9

صبر ، حلیمی، محبت اور نیک کاموں میں ظاہر ہونے والے فضل میں ترقی کرنے کی پُر جوش خواہش کے لئے ہمیں سب سے زیادہ دعا کرنے کی ضرورت ہے۔اپنے استاد کے حکموں پر عمل کرنااوراُس کے نمونے کی پیروی کرنا ہم پراُس کا مناسب قرض ہے اور جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کی شکر گزاری کا واحد موزوں ثبوت ہے۔

8۔ 6:3(الٰہی)۔7

الٰہی محبت انسان کی اصلاح کرتی اوراُس پر حکمرانی کرتی ہے۔انسان معافی مانگ سکتے ہیں لیکن صرف الٰہی اصول ہی گناہگار کی اصلاح کرتا ہے۔خدااُس حکمت سے الگ نہیں جو وہ عطا کرتا ہے۔جو صلاحتیں وہ ہمیں دیتا ہے ہمیں اُنہیں فروغ دیناچاہئے۔

9۔ 5:3-11،29-32

غلط کام پر شرمندگی اصلاح کی جانب ایک قدم ہے لیکن بہت آسان قدم ہے۔ عقل کے باعث جو اگلااور بڑاقدم اٹھانے کی ضرورت ہے وہ وفاداری کی آزمائش ہے،یعنی اصلاح۔ یہاں تک ہمیں حالات کے دباؤ میں رکھاجاتا

ہے۔ آزمائش ہمیں جرم کو دوہرانے کی دعوت دیتی ہے، اور جو کچھ ہوا ہوتا ہے اس کے عوض غم والم ملتے ہیں۔ یہ ہمیشہ ہو گا، جب تک ہم یہ نہیں سیکھتے کہ عدل کے قانون میں کوئی رعایت نہیں ہے اور ہمیں "کوڑی کوڑی" ادا کرنا ہو گی۔

ایک رسول کہتا ہے کہ خدا کا بیٹا (مسیح) اِس لئے آیا کہ "ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔"، ہمیں ہمارے الٰہی نمونے کی پیروی کرنی چاہئے، اور بدی کے سب کاموں کو بشمول غلطی اور بیماری، نیست کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

10۔ 17-103:6

سائنس کی بدولت فانی عقل کے دعووں کی تباہی پورے انسانی خاندان کو برکت دیتی ہے، جس کے وسیلہ انسان گناہ اور فانیت سے فرار ہو سکتا ہے۔ تاہم ابتدا کی مانند، یہ آزادی سائنسی طور پر نیکی اور بدی دونوں کی پہچان میں خود کو ظاہر نہیں کرتی، کیونکہ بدی غیر حقیقی ہے۔

دوسری جانب، عقل کی سائنس مکمل طور پر کسی ادھورے بے محل علم سے مختلف ہے، کیونکہ، صرف اچھائی کے مقصد کے لئے کام کرتے ہوئے، عقل کی سائنس خدا ہے اور الٰہی اصول کو ظاہر کرتی ہے۔ اچھائی کی حد لا متناہی خدا اور اُس کا خیال ہے، جو حاکم کل ہے۔ بدی فرضی جھوٹ ہے۔

11۔ 32-8:458

جیسے پھول اندھیرے سے روشنی کی طرف مڑتا ہے، مسیحت انسان کو فطری طور پر مادے سے روح کی جانب موڑنے کا موجب بنتی ہے۔ پھر انسان اُن چیزوں کو مختص کرتا ہے جو ”نہ آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سُنیں۔“ یوحنا اور پولوس کو بہت واضح ادراک تھا کہ، چونکہ فانی آدمی کو قربانی کے بغیر دنیاوی عظمت حاصل نہیں ہو سکتی، اس لئے اُسے سب دنیاداری چھوڑ کر آسمانی خزانے حاصل کرنے چاہئیں۔ پھر اُس کا دنیاوی ہمدردیوں، اغراض و مقاصد میں کوئی حصہ نہیں ہو گا۔

12۔ 12-11:22

”اپنی نجات کے لئے کوشش کریں“، یہ زندگی اور محبت کا مطالبہ ہے، کیونکہ یہاں پہنچنے کے لئے خدا آپ کے ساتھ کام کرتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔